الجواب حامداً ومصلیاً

صلاۃ توبہ کے لئے کوئی متعین وقت مقرر نہیں، اور نہ ہی کوئی طریقہ اور تعداد رکعت مقرر ہے، بلکہ گناہوں کی معافی کے لئے کم سے کم دو رکعت توبہ کی نیت سے کسی بھی ایسے وقت میں پڑھے، جو مکروہ وقت نہ ہو۔

صلاۃ حاجت کی رکعات کی تعداد میں متعدد اقوال ہیں، بعض نے ۱۲ رکعت تک بھی قول کیا ہے، چار کا بھی قول ہے، اور دو رکعت کا بھی قول ہے، بہرحال کسی بھی ضرورت اور مہم پیش آنے پر اللہ تعالیٰ سے اس میں مدد اور آسانی مانگنے کی نیت سے کم سے کم دو رکعتیں ادا کرے، اور اس کے لئے بھی کوئی خاص وقت مقرر نہیں، اور نہ کوئی خاص طریقہ ضروری ہے، بلکہ عام نوافل کی طرح یہ بھی نفل نماز ہے، تاہم بعض فقہاء کرام نے عشاء کے بعد کا فرمایا ہے، اور بعض احادیث میں خاص سورتوں کا بھی ذکر ہے، تاہم حسب سہولت کوئی بھی سورت پڑھ سکتا ہے، اور آخر میں حاجت کی تکمیل کے لئے خوب گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرے۔

نوافل شکر کا کوئی خاص طریقہ منقول نہیں، اور نہ ہی کتابوں میں اس کا ذکر ہمیں مل سکا، تاہم سجدہ شکر کا ذکر کتابوں میں موجود ہے، اور اس میں ابھی خاص تفصیل ہے، تاہم اگر کوئی نعمت حاصل ہو جائے، اور بندہ اللہ جل شانہ کے لئے شکر کے طور پر کم سے کم دو رکعت نفل عام نفل کی طرح پڑھے تو اچھی بات ہے۔

مطلب في صلاة الحاجة قوله وأربع صلاة الحاجة الخ قال الشيخ إسماعيل ومن المندوبات صلاة الحاجة ذكرها في التجنيس والملتقط وخزانة الفتاوى وكثير من الفتاوى والحاوي وشرح المنية أما في الحاوي فذكر أنها ثنتا عشرة ركعة وبين كيفيتها بما فيه كلام وأما في التجنيس وغيره فذكر أنها أربع ركعات بعد العشاء وأن في الحديث المرفوع يقرأ في الأولى الفاتحة مرة وآية الكرسي ثلاثا وفي كل من الثلاثة الباقية يقرأ الفاتحة والإخلاص والمعوذتين مرة مرة كن له مثلهن من ليلة القدر قال مشايخنا صلينا هذه الصلاة فقضيت حوائجنا مذكور في الملتقط والتجنيس وكثير من الفتاوى كذا في خزانة الفتاوى وأما في شرح المنية فذكر أنها ركعتان والأحاديث فيها مذكورة في الترغيب والترهيب كما في البحر وأخرج الترمذي عن عبد الله بن أبي أوفى قال قال رسول الله من كانت له إلى الله حاجة أو إلى أحد من بني آدم فليتوضأ وليحسن الوضوء ثم ليصل ركعتين ثم

ليثن على الله تعالى وليصل على النبى ثم ليقل لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم الحمد لله رب العالمين أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل إثم لا تدع لى ذنبا إلا غفرته ولا هما إلا فرجته ولا حاجة هى لك رضا إلا قضيتها يا أرحم الراحمين اهـ (ردالمحتار على الدر المختار للعلامة الشامی رحمه الله تعالى) والله تعالى اعلم

الجواب صحیح

مفتی بجامعۃ دار العلوم کراچی

۹-۳-۱۴۳۵ھ

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۷ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

۹ جنوری ۲۰۱۴ء